السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

دین اسلام میں خوش طبعی کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا یہ بھی ''لھوالحدیث'' میں سے ہے۔ یادرہے میرا سوال ایسی خوش طبعی کے بارے میں نہین ہے، جس میں دین کا مذاق اڑایا گیا ہو، فتوی عطا فرمائیں، اللہ تعالی آپ کو اجر وثواب سے نوازے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

خوش طبعی اگرق سچ پر مبنی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں خصوصاجب کہ کثرت سے ایسا نہ کیا جائے۔ نبی اکرمﷺ بھی کبھی مزاح فرمالیا کرتے تھے۔ لیکن آپ ہر حال میں حق اور سچ ہی فرماتے تھے اور خوش طبعی میں جھوٹ ہو تو پھر یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ نبی اکرمﷺ نے فرمایا ہے:

(وَيْلٌ لِلَّذِي يُحَدِّثُ الْقَوْمَ كَاذِبًا لِيُضْحِكَهُمْ ، وَيْلٌ لَهُ، وَيْلٌ لَهُ» وَيْلٌ لَهُ" (سنن ابی داوٗد الادب باب فی التشدید فی الکذب ح 4990 وجامع الترمذي ح و 2315 والسنن الكبري للنسائی : 6 509، ح، 11655»

''تباہ وبربادی ہے اس شخص کے لیے جو لوگوں کو ہنسانے کے لیے بات کرتے ہوئے جھوٹ بولتا ہے، اس کے لیے بتاہی وبربادی ہے، اس کے لیے بتاہی وبربادی ہے۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص478

محدث فتویٰ